

لِّبَايِرٍ ۝۱۰۷ وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ

کر گزرتا ہے ۵ اور جو لوگ نیک بخت ہوں گے (وہ) جنت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط

جب تک آسمان اور زمین (جو اس وقت ہوں گے) قائم رہیں مگر یہ کہ جو آپ کا رب چاہے، یہ وہ

عَطَاءٌ غَيْرَ مَجْدُوذٍ ۝۱۰۸ فَلَا تَكُ فِي مَرِيَّةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ

عطا ہوگی جو کبھی منقطع نہ ہوگی ۵ پس (اے سننے والے!) تو ان کے بارے میں کسی (بھی) شک میں مبتلا نہ ہو جن کی یہ لوگ پوجا کرتے

هَؤُلَاءِ ط مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ط

ہیں۔ یہ لوگ (کسی دلیل و بصیرت کی بنا پر) پرستش نہیں کرتے مگر (صرف اس طرح کرتے ہیں) جیسے ان سے قبل ان کے باپ دادا پرستش

وَأَنَّا لَنُوفِّهُمُ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ۝۱۰۹ وَلَقَدْ آتَيْنَا

کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اور بیشک ہم انہیں یقیناً ان کا پورا حصہ (عذاب) دیں گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ

مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ط وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

(عائشہؓ) کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا جانے لگا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے صادر نہ ہو چکی ہوتی تو

رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ط وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَرِيبٍ ۝۱۱۰

ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا گیا ہوتا، اور وہ یقیناً اس (قرآن) کے بارے میں اضطراب انگیز شک میں مبتلا ہیں ۵

وَأَنَّ كَلَّا لَيَكُونُنَّ لَهُمْ رَبُّكَ أَعْبَالَهُمْ ط إِنَّهُ بِمَا

بیشک آپ کا رب ان سب کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا، وہ جو کچھ کر رہے ہیں یقیناً وہ

يَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝۱۱۱ فَاسْتَقِمْ كَمَا أَمَرْتُ وَمَنْ تَابَ

اس سے خوب آگاہ ہے ۵ پس آپ ثابت قدم رہئے! جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی (ثابت قدم رہے) جس نے آپ کی

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ط إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۱۲ وَلَا

معیت میں (اللہ کی طرف) رجوع کیا ہے، اور (اے لوگو!) تم سرشار نہ کرنا، بیشک تم جو کچھ کرتے ہو وہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ۵ اور تم